اللہ کہاں ہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اللہ کہاں ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اپنی ذات کے اعتبار سے اللہ تعالی عرش پر مستوی ہے، جیسا اس کی شان کے لائق ہے، لیکن ہمیں اس کا کوئی علم نہیں ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔ : (اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ) (الاٴعراف : 54'یونس : 3) ''بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا''. دوسری جگہ فرمایا : (اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی). ''رحمن عرش پر قائم ہے'' (طٰہٰ : 5) معاویہ بن حکم سُلَمِی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری ایک لونڈی تھی جو بکریاں چراتی تھی، ایک دن بھیڑیا ریوڑ میں سے ایک بکری لے گیا، مجھے غصہ آیا اور میں نے اسے تھپڑ رسید کر دیا' میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے میرے فعل کو برا کہا، میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں اس لونڈی کو آزاد نہ کر دوں ؟ آپ نے فرمایا اسے میرے پاس لے آ، میں اسے آپ کے پاس لے گیا، آپ نے اس سے پوچھا، اللہ تعالیٰ کہاں ہے، لونڈی نے جواب دیا : ''فی السمائ'' آسمان میں، آپ نے پوچھا کہ ''میں کون ہوں ؟'' کہنے لگی آپ اللہ کے رسول ہیں، فرمایا : ''اسے آزاد کر دو'' فَاِنَّھَا مُؤْمِنَۃٌ'''' یہ مومنہ ہے'' (مسلم : 537) اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ عرش پر مستوی ہے مام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا : الاستواء معلومٌ ، والکیف مجھولٌ ، والإیمان بہ واجبٌ ، والسؤال عنہ بدعۃٌ". (استواء معلوم ہے، لیکن اس کی کیفیت مجہول ہے، اور اس پر ایمان لانا واجب ہے، اور اس کے متعلق سوال بدعت ہے) ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی